حُسنِ انتقاد

ذوالکفل بخاری

تبصرہ کے لئے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے،

○

طُوبیٰ: مصنّف :- شاہ بلیغ الدین — قیمت :- ایک سَو روپے — ضخامت : ۲۰۰ صفحات
ناشر :- العریش، ۶۰ بی، سن سیٹ بلیوارڈ۔ ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی۔ کراچی

"ہماری تاریخ کو بڑے بڑے یاجوج ماجوج ملے ہیں۔ نہ جانے کتنی روائتیں چاٹ گئے اور کتنے بند کاٹ گئے۔ کیا کیا طوفان انہوں نے اُٹھائے کہ الاماں والحفیظ —— علمِ اسماء الرّجال ان کے آگے سدِ سکندری بن گیا ہے، ورنہ یہ حق کو ناحق اور خوب کو ناخُوب بنا گئے تھے۔" (طوبیٰ، ص ۶)
اس آواز اور انداز کو پہچاننے میں بھلا کیا مشکل پیش آسکتی ہے؟

شاہ بلیغ الدین صاحب کی گُل افشانیٔ گفتار کا تو ایک زمانہ معترف ہے وہ خطیب بھی ہیں اور ادیب بھی! ان کی تقاریر ریڈیو پر بصد اشتیاق سُنی جاتی ہیں اور تحریریں کتب و جرائد کی مانگ بڑھاتی ہیں۔ ایسی مثالیں کم کم ہی ملتی ہیں کہ "لکھی ہوئی تقریروں" کو سامعین اور قارئین کا اتنا وسیع حلقہ میسّر آجائے جو چیز اُنہیں معاصرین سے ممتاز کرتی ہے وہ الفاظ، اسلوب اور افکار کی طاقت ہے۔ اُن کے ہاں متکلمانہ تب و تاب اور محققانہ رنگ و تاز کا ایسا امتزاج ملتا ہے کہ فی زمانہ جس کی ضرورت بدرجہ غایت محسوس ہوتی ہے۔ غارت گرِ دین و ایمان، سبائی فتنہ کے محاسبہ اور تعاقب میں بھی اُن کا ایک نمایاں کردار ہے

"طوبیٰ" شاہ صاحب کی تازہ کتاب ہے۔ دو سَو سے زائد تقاریر کے اس مجموعہ میں وہ سب صوری و معنوی خوبیاں جلوہ کناں ہیں کہ جو قارئین کے ذوقِ سلیم کے تمام تقاضے پورے کرسکیں۔ دین و دانش کی باتیں، تاریخ کے حقائق، تہذیبوں کی تعمیر و تخریب، قوموں کا عروج و زوال، اللہ والوں کے تذکرے، ابالسۂ کفر کی فکری دسیسہ کاریاں، منافقینِ عجم کی اعتقادی بدکاریاں، اکابرِ اسلام کے تمدّنی رویے